سوال نمبر 6260 منجانب شگفتہ ملک صاحبہ ایم پی اے۔

سوال نمبر	سوال	جواب
(ا)	کیاوزیر بلدیات ارشادفرمائیں گے کہ:۔ آیا یہ درست ہے کہ صوبے میں ضم ہونے والے قبائلی اضلاع کے پراجیکٹ اور کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولرائز کیا گیا ہے؟	قبائلی اضلاع کے ضم ہونے سے پہلے لوکل کونسل بورڈ کا ان اضلاع میں کوئی کردار نہیں تھا۔البتہ صرف صدہ, پارہ چنار اور میرانشاہ میں میونسپل کمیٹیاں موجود تھیں۔جن میں پہلے سے مستقل ملازمین موجود تھے۔ اس لئے لوکل کونسل بورڈ کے ضم شدہ اضلاع میں کسی پراجیکٹ ملازمین کو مستقل نہیں کیا ہے
(ب)	آیا یہ درست ہے کہ لوکل کونسل بورڈ نے عدلیہ کے حکم کے برعکس نئے ملازمین بھرتی کیے ہیں اور 9 سال سے کام کرنے والے ملازمین کو ریگولرائز کرنے میں لعل ولیت سے کام لے رہا ہے۔	یہ درست ہے کہ لوکل کونسل بورڈ نے سابقہ فاٹا کے صوبے میں ضم ہونے کے بعد سب ڈویژن کی سطح پر 25 TMAs قائم کیے ہیں جن میں محکمہ خزانہ کی مشاورت کے ساتھ پوسٹیں بھی دی گئی ہیں۔جن میں بھرتی مروجہ قانون اور قائدے کے تحت ہی ہو نگے۔
(ج)	اگر (ا) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:	
(i)	سابقہ فاٹا کے کتنے پراجیکٹ اور کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولرائز کیا گیا ہے اور کتنے ملازمینوں کو میونسپل کمیٹیوں اور ٹی ایم ایز میں کھپایا گیا ہے۔	لوکل کونسل بورڈ نے کسی بھی پراجیکٹ ملازم کو ضم شدہ اضلاع میں مستقل نہیں کیا ہے۔اور نہ ہی کسی میونسپل کمیٹی یا TMA نے یہ کام کیا ہے۔
(ii)	حکومت پشاور ہائی کورٹ کے احکامات کے برعکس ضلع خار کے ٹی ایم اے کے 42 ملازمین کو ڈیوٹی کرنے سے روکنے اور تنخواہ نہ دینے کی پالیسی پر کیوں عمل پیرا ہے تفصیل فراہم کی جائے۔	جس طرح الف میں بتایا گیا ہے کہ ضم ہونے سے پہلے خار باجوڑ میں کوئی میونسپل کمیٹی یاTMA نہیں تھی۔مذکورہ 42 افراد ایک پراجیکٹ کے ملازمین تھے جو ایک PC-I کے تحت چل رہا تھا اب پراجیکٹ ختم ہو گیا ہے لہذا یہ لوگ عدالت گئے ہیں پشاور ہائی کورٹ مینگورہ بنچ کے Writ Petition No.3938/2019 میں دیئے گئے ہدایات اور لائحہ عمل پر عمل درآمد کیلئے محکمہ اسٹبلشمنٹ اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو باقاعدہ تحریری چھٹی نمبر AO(LIT)/LCB/1-104/TMA Khar bajaur/2019 مورخہ 08/7/2020 ارسال کی ہے۔اور ان محکموں کے مشورے کیساتھ ایک جامع کیس صوبائی کابینہ کو غور وحوض کیلئے پیش کیا جائیگا ہے اور عدالت کے بھی یہی احکامات ہیں جن پر قانون اور قائدے کے مطابق من وعن عمل کیا جائیگا۔